REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قیمت سالانہ ۲۵ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷

فی پرچہ ۱ ر

یوم پنجشنبہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۸ ظہور ۱۳۳۶ھ | ۸ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۸۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے مورخہ ۵ اگست کی حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"سانس کی تکلیف ابھی تک ہے گو کسی قدر کم۔ جگر بھی پوری طرح صاف نہیں۔ اور نقرس کے بقیہ کے علاوہ انتڑیوں میں بھی کچھ خلل ہے۔ آج ڈاکٹر پیرزادہ صاحب۔ ڈاکٹر محمد یوسف صاحب اور ڈاکٹر بھیک صاحب نے دیکھا اور مشورہ دیا کہ ابھی چند دن مزید لاہور میں ٹھہر کر علاج کرانا ضروری ہے"۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

— لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مورخہ ۵ اگست کو سہ پہر کی گاڑی سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ علاج کی غرض سے کراچی تشریف لے گئی ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

روس شام کو فنّی اور اقتصادی امداد دیگا

روس کا ایک تجارتی وفد عنقریب شام کا دورہ کریگا

دمشق ۷ اگست۔ روس نے شام کو اقتصادی اور فنی امداد کی پیشکش کی ہے۔ اس امر کا اعلان کل روس کا دورہ کرنے والے شامی وفد کے ایک ترجمان نے کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ روس کا دورہ کرنے والے شامی وفد اور روسی حکام کی بات چیت کے نتیجہ میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے روس شام کو اقتصادی اور فنی امداد دے گا۔ یہ امداد زیادہ تر سڑکیں تیار کرنے ریلیں اور بجلی کے کام کے لئے ہوگی۔ دوسرے سامان کی خرید کے لئے روس شام کو قرضہ بھی دے گا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ عنقریب روس کا ایک تجارتی وفد شام کا بھی دورہ کرے گا۔ کہا گیا ہے کہ روس کی طرف سے شام کی یہ امداد دونوں ملکوں کی برابری اور مساوات کی بناء پر ہوگی۔ اور شام کے اندرونی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

جماعت احمدیہ کے ہمدردانہ پیغام نے میرے دل پر نہایت گہرا اثر کیا ہے

— آغا خاں مرحوم کی وفات پر تعزیتی تار کے جواب میں —

ناظر صاحب امور خارجہ کے نام پرنس کریم آغا خاں کا تار

اسماعیلی فرقہ کے راہنما سر آغا خاں مرحوم کی وفات پر ناظر صاحب امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے جو تعزیتی تار فرقہ اسمٰعیلیہ کے موجودہ امام پرنس کریم آغا خاں کے نام دیا گیا تھا۔ پرنس کریم نے اس کے جواب میں تار بھجوایا ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ہمدردی اور تعزیت کے تار نے ان کے دل پر نہایت گہرا اثر کیا ہے۔

تار کے الفاظ حسب ذیل ہیں:-

I was deeply touched by Kind message of Ahmadyya Community

جماعت احمدیہ کے ہمدردانہ پیغام نے میرے دل پر نہایت گہرا اثر کیا ہے۔

تونس کے بے کی تمام جائداد ضبط کر لی گئی!

تیونس ۷ اگست۔ جمہوریہ تیونس کی نئی حکومت نے تیونس کے سابق حکمران بے اور ان کے خاندان کے تمام افراد کی ساری جائداد ضبط کر لی ہے۔ یاد رہے کہ آج سے دو ہفتہ قبل تیونس میں ۲۵۰ سالہ بادشاہت کو ختم کر کے اس کے جمہوریہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔

سعودی عرب کے وزیر احمد الشکری عمان پہنچ گئے

عمان ۷ اگست۔ سعودی عرب کے اقوام متحدہ کے امور کے وزیر مسٹر احمد الشکری کل اردن کے دارالحکومت عمان پہنچ گئے۔ مسٹر احمد الشکری نے بتایا ہے کہ آئندہ جنرل اسمبلی میں مشرق وسطیٰ سے متعلق جو امور زیر بحث آنے والے ہیں۔ ان پر اردنی حکام سے وہ بات چیت کرنے آئے ہیں۔

تیونس کے جمہوریہ بننے پر صدر سکندر مرزا کی مبارکباد

کراچی ۷ اگست۔ تیونس کے جمہوریہ بننے پر پاکستان کے صدر میجر جنرل اسکندر مرزا نے تیونس کے صدر کو مبارکباد دی۔

— کراچی ۷ اگست۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے آج کرشک سرد ملک پارٹی کے لیڈر مسٹر یوسف علی چوہدری اور سید عزیز الحق سے کئی گھنٹے تک سیاسی امور پر بات چیت کی۔

ہیروشیما پر بمباری کی بارھویں سالگرہ

ہیروشیما ۷ اگست۔ جاپان کے شہر ہیروشیما پر گذشتہ جنگ عظیم میں جو ایٹم بم گرایا تھا کل یہاں اس کی بارھویں سالگرہ منائی گئی۔ اور ان لوگوں کے لئے دعائیں کی گئیں جو اس بمباری سے ہلاک ہو گئے تھے۔ شہر کے میئر نے جب امن کا پیغام پڑھا۔ تو اس وقت سات سو کبوتر چھوڑے گئے۔

بشپ میکاریوس کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت

ماسکو ۷ اگست۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس نے قبرص کی تحریک آزادی کے سربراہ بشپ میکاریوس کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔

اگلے بدھ کو یوم پاکستان منایا جائیگا

کراچی ۷ اگست۔ حکومت پاکستان نے اگلے بدھ کو شایان شان طریق پر "یوم پاکستان" منانے کا فیصلہ کیا ہے اس روز عام ملک بھر میں تعطیل ہوگی

ڈھاکہ ۷ اگست۔ اسمٰعیلی فرقہ کے نئے امام پرنس کریم آغا خان آج کراچی سے یہاں پہنچ رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ راگست ۱۹۵۷ء

جماعت احمدیہ کی مساعی

جماعت اسلامی کے اخبار سہ روزہ "دعوت" دہلی نے جماعت احمدیہ اور اس کی مساعی کے متعلق اپنے تاثرات اشاعت ۲۷ر جولائی ۱۹۵۷ء میں اپنے کالم "خبر و نظر" کے زیر عنوان بیان کئے ہیں جو ہفت روزہ "بدر" قادیان سے ذیل میں نقل کئے جاتے ہیں :-

"قادیانی مراکز میں ان کے تبلیغی مراکز کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس کا ایک مختصر سا تعارف یہ ہے انگلستان میں ایک تبلیغی مرکز ایک ہے سیلون میں تین، بورنیو اور ماریشس میں ۵-۵ جرمن میں دو، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، ٹرینیڈاڈ، انٹیگوا، لبنان، سیرالیون، ذی ٹاؤن، سنگاپور، دمشق، فلسطین، برما، گولڈ کوسٹ، مسقط، اسپین اور سکنڈے نیویا میں ایک ایک، مشرقی افریقہ اور امریکہ میں ۲-۲، نائیجیریا میں ۲۳ اور بوسیرا میں ۱۴ ان تبلیغی مراکز سے کوئی گیارہ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔

مساعی سب خدا اور رسول کے ہی نام پر ہیں اور تعارف بھی انہی اقدار کا ہے جن کو عام مسلمان اپنائے ہوئے ہیں۔ وہی توحید رسالت اور آخرت کی قدریں"۔

یہاں تک لکھ کر "دعوت" یکدم پلٹا کھاتا ہے جیسے کوئی خواب سے جاگ اٹھا ہو یا کسی نے جھنجھوڑ دیا ہو کہ "ہیں" یہ کیا کر رہے ہو احمدیوں کی مساعی اور اس کا اعتراف! اور وہ بھی اسلامی جماعت کے ترجمان کے قلم سے! اتنا ظلم! الغرض پلٹا کھاتا ہے اور خوب کھاتا ہے اور لکھتا ہے :-

"لیکن یہ اجمال جب تفصیل میں بدلتا ہے تو وہ عظیم فرق نمایاں ہو جاتا ہے کہ سمت سفر ہی بدل جاتا ہے۔ اور حدود ایمان کی بجائے کفر کی شروع ہو جاتی ہیں اور یہ بات ابھی ابھی اس سے پہلے خوارج کے معاملہ میں بھی یہی تھی۔ بنیادی اقدار پر یقین کے باوجود تعبیرات اور تفصیلات نے انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیا تھا کاش قادیانی جماعت کے ذمہ دار اصحاب" پر غور کر سکتے"

ذرا غور فرمائیے کہ اسلامی جماعت کا یہ ترجمان احمدیوں کی مساعی کے ذکر میں یہ تسلیم کرتا ہے کہ :-

"مساعی سب خدا اور رسول کے ہی نام پر ہیں اور تعارف بھی انہیں اقدار کا ہے جن کو عام مسلمان اپنائے ہوئے ہیں وہی توحید رسالت اور آخرت کی قدریں"

مگر بعد میں "لیکن" کی آڑ لے کر کچھ ایسی عبارت آرائی کر جاتا ہے کہ کم از کم ہماری سمجھ میں تو کچھ نہیں آسکا۔ جب احمدیوں کی تمام مساعی خدا اور رسول کے نام پر ہے جب وہ انہیں اسلامی قدروں کا تعارف کراتے ہیں۔ جو عام مسلمان اپنائے ہوئے ہیں۔ جب وہ اسی توحید۔ رسالت اور آخرت کی قدریں پیش کرتے ہیں تو خدا جانے اس "لیکن" کی کیا ضرورت تھی۔ جس سے کچھ بھی واضح نہیں ہوتا۔

ہمیں معاف کیا جائے۔ سوال یہ ہے کہ کیا "دعوت" کا فرض نہیں تھا کہ ان تفاصیل کی طرف ذرا سا اشارہ ہی کر دیتا جو اس کی دانست میں کفر کی سرحدوں سے جا ملتی ہیں تاکہ دوسرے نہ سہی "قادیانی" جماعت کے ذمہ دار اصحاب ہی ان پر غور کرتے۔

اور نہیں تو قرآن کریم ہی کو لے لیا جاتا کیا جماعت احمدیہ "لا اکراہ فی الدین" کے یہ معنی کرتی ہے کہ دین میں آنے کی تو اجازت ہے مگر ایک دفعہ داخل ہو کر باہر نکلنے کی اجازت نہیں ورنہ سر قلم کر دیا جائے گا۔ یا کیا جماعت احمدیہ ان الحکم الا للہ کے یہ معنی کرتی ہے کہ اسلامی جماعت کو اقتدار حکومت پر قبضہ کرنے کے بغیر چارہ نہیں یا کیا وہ یہ کہتی ہے کہ اسلام واعظین اور مبشرین کا دین نہیں بلکہ خدائی فوجداروں کا دین ہے جس کا کام ہے کہ بزور شمشیر جاہلی اقتدار کو مٹا دے اور اس کی جگہ بالاکراہ اسلامی نظام قائم کرے۔ کیا جماعت احمدیہ قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ کا ٹکڑا اصل ماحول سے جدا کر کے عبادت کے بالکل الٹ یہ معنی کرتی ہے کہ تم پر کوئی حملہ کرے نہ کرے تم پل پڑو۔ اور اگر کفار صلح کے لئے ہاتھ بڑھائیں تو تم انکار کر دو۔

آخر "دعوت" کو یہ تو بتانا چاہئے تھا کہ جماعت احمدیہ تفصیلات میں وہ کیا مبالغے یا مغالطے پیدا کرتی ہے جو "خوارج" کی تعبیرات سے مماثلت رکھتے ہیں کیا اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ چونکہ تمام مسلمان اہل علم حضرات نے مودودی صاحب کی جماعت اسلامی پر "خوارج" کے تتبع کا الزام لگایا ہے اور "دعوت" وہی الزام اب جماعت احمدیہ پر ڈھالنا چاہتا ہے۔

خیر یہاں ہمیں اس سے غرض نہیں۔ ہم "دعوت" کے ممنون ہیں کہ اس نے جماعت احمدیہ کی مساعی کا مختصر جائزہ لیا ہے اور کم از کم واقعات کے تعلق میں تغیر و تبدل یا اخفاء سے کام نہیں لیا۔ اور دیانتداری سے اس کا اعتراف کیا ہے اگرچہ یہ افسوس دل میں رہا جاتا ہے کہ وہ تفاصیل کی غلط کاریوں کی بھی اگر نشاندہی کر دیتے تو ہم ان سے فائدہ اٹھا سکتے۔ ورنہ جس صورت میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی مساعی کے اپنے اعتراف کو غبار میں چھپانے کی کوشش کی ہے اس سے نہ تو ہمیں کوئی فائدہ ہوا ہے اور نہ کسی اور کو کوئی فائدہ ہو سکتا ہے۔

یہی نہیں کہ ان فرضی کافرانہ تفصیلات کا نہ صرف یہ کہ اشارہ تک نہیں کیا دعوت نے ایک اور بڑا ظلم یہ کیا ہے کہ ان فرضی باتوں کی بناء پر اہل علم حضرات پر بھی برسے ہیں اور انہیں صحیح مشورہ کی بجائے جماعت احمدیہ جیسی فعال جماعت کی مخالفت کرنے پر ابھارا ہے۔ آخر میں لکھتا ہے:-

"علمائے امت کی ذمہ داریاں

لیکن جہاں یہ ذمہ داری قادیانی جماعت کے سربراہوں کے سر عائد ہوتی ہے وہیں علمائے امت پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس گروہ کے عقائد کی اصلاح کے لئے مساعی کریں۔ پچھلے ستر سال میں ہمیں ایک بھی ایسی کوشش نظر نہیں آئی جس میں علماء نے مناظرے اور مجادلے کے علاوہ تبلیغ و دعوت کے ذریعہ انہیں گمراہی سے موڑنے کی کوشش کی ہو زیادہ سے زیادہ اگر کچھ ہو سکا ہے تو یہ کہ امت مسلمہ کو اس خطرے سے پوری طرح متنبہ کر دیا گیا ہے یقیناً یہ بھی ایک بڑا کام ہے اور اس کا اتنا نتیجہ بھی ظاہر ہے کہ یہ گروہ امت سے کٹ کر ایک علیحدہ فرقہ بن گیا مگر اس سے کچھ آگے بھی کام کیا جا سکتا ممکن تھا خوارج ہی کے سلسلہ میں دیکھئے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ وغیرہ علماء کی ترغیب و دعوت سے ہزاروں خوارج اپنے غلط عقیدوں سے توبہ کر کے سواد اعظم سے مل گئے۔ یہی کچھ آج ممکن ہے بشرطیکہ کچھ ایجابی اور اقدامی کام کئے جائیں"۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ جب آپ وہ تفاصیل بتاتے ہی نہیں تو "اہل علم حضرات" جماعت احمدیہ کے تعلق میں اپنی کیا ذمہ داریاں محسوس کریں۔

برادرم! جماعت احمدیہ جو مساعی تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے سرانجام دے رہی ہے وہ ظاہر و باہر ہیں اور "آفتاب آمد دلیل آفتاب" کی مانند ایسی ہیں۔ جو ہر آنکھ رکھنے والے کو نظر آرہی ہیں وہ آپ کی غبار افشانی

(باقی صفحہ پر)

گوتم بدھ پر ناستک ہونے کا الزام اور اس کی تردید

گوتم بدھ کا ایک مکالمہ اور اس کا پس منظر

مسعود احمد

(۳)

ایک امر کی وضاحت

اس مکالمے میں حضرت گوتم بدھ نے خدا کے لئے برہما کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جو خالص برہمن اصطلاح ہے۔ حالانکہ حضرت گوتم بدھ برہمنوں کے پیش کردہ دیوی دیوتاؤں کے سخت خلاف تھے۔ خود بدھ مت کی کتب میں کئی ایک ایسی باتیں ملتی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ ہرگز ان دیوی دیوتاؤں کو نہیں مانتے تھے۔ اس مکالمے نہ صرف یہ کہ انہوں نے برہما کی نفی نہیں کی بلکہ اسے بالاتر ہستی کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ دعوےٰ کیا ہے کہ میں اس بالاتر ہستی تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہوں۔ دراصل برہما کا وہ محدود تصور جو برہمنوں کے ذہن میں تھا۔ حضرت گوتم بدھ کے نزدیک قابل قبول نہ تھا۔ اسی لئے انہوں نے متعدد جگہ دیوی دیوتاؤں کی نفی کی۔ لیکن وہ ایک وراء الوراء ہستی کے قائل تھے۔ وسیتھا کو سمجھانے کے لئے انہوں نے اس وراء الوراء ہستی کے لئے برہما کا لفظ استعمال کیا۔ اگر وہ برہمنوں کی اصطلاح استعمال نہ کرتے۔ تو ہو سکتا تھا۔ کہ برہمن ان کی بات پوری طرح نہ سمجھ پاتے۔ پس اس مکالمے میں برہما سے مراد برہمنوں کا دیوتا نہیں بلکہ خداوند تعالےٰ کی ذات ہے۔ اسی طرح برہما کی دنیا سے مراد آسمانوں کی وہ دنیا نہیں جس پر برہمنوں کے خیال کے مطابق برہما کی حکمرانی قائم ہے۔ بلکہ مراد اس آسمانی بادشاہت سے ہے۔ جس کی اصطلاح اسی دنیا میں انسانوں کے روحانی ارتقاء اور تعلق باللہ کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلاڈلفیا کے مسٹر البرٹ جے۔ ایڈمنڈس نے اپنی کتاب Buddhist and Christian Gospels جلد دوم کے صفحہ ۸۸ و ۸۹ پر اس مکالمے کا انگریزی ترجمہ کرتے ہوئے برہما کا ترجمہ God یعنے خدا اور برہما کی دنیا کا ترجمہ Kingdom of God یعنے آسمانی بادشاہت کیا ہے۔ اور سیاق و سباق کے لحاظ سے یہی اس کا صحیح ترجمہ ہے۔

خدا کو پانے کا طریق

اسی مکالمہ میں آگے چلکر حضرت گوتم بدھ وسیتھا کو تفصیل سے بتاتے ہیں کہ خدا کو پانے اور اس سے ملنے کا کیا طریق ہے۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں۔ کہ گاہے گاہے دنیا میں خدا کا ایک برگزیدہ مبعوث ہوتا ہے۔ اس کو فراست روشن ضمیری اور بصیرت کے ساتھ ساتھ دونوں جہانوں کا علم دیا جاتا ہے۔ اس پر اس کائنات اور اگلے جہان کے اسرار کھولے جاتے ہیں۔ وہ فرشتوں کو بھی جانتا ہے اور شیطان کو بھی۔ وہ برہمنوں سے بھی واقف ہوتا ہے۔ اور عام دنیا داروں سے بھی۔ جو شخص اس کی آواز پر کان دھرتا ہے خواہ وہ برہمن ہو یا کوئی اچھوت اور شودر اس کے لئے خدا تک پہنچنے کی راہ آسان ہو جاتی ہے۔ نیک اعمال بجا لانے اور تقوےٰ اختیار کرنے سے بالآخر وہ اسی طرح غصہ۔ حسد۔ تعصب اور دیگر برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ جس طرح خدا ان سب باتوں سے پاک ہے۔ اس کا اس طرح پاک ہونا یعنے خدا کے رنگ میں رنگین ہونا اسے خدا سے ملنے کا اہل بنا دیتا ہے۔ حضرت گوتم بدھ کے ان ارشادات کو یہاں اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ورنہ مکالمہ میں انہوں نے ان میں سے ایک ایک بات کو وضاحت سے پیش کیا ہے۔ وہ وسیتھا کو نیکی اور پارسائی کی تلقین کرتے جاتے ہیں۔ اور ہر ہر تلقین کے بعد کہتے جاتے ہیں:۔

"یہ ہے خدا سے ملنے کا طریق"

یہ سارا مکالمہ ہی اول سے آخر تک انہی مضامین پر مشتمل ہے کہ خدا کو پانے کا طریق کیا ہے؟ کون خدا کو پانے کا طریق بتا سکتا ہے۔ اور وہ طریق ہے کیا؟ یہ سب مضامین اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ حضرت گوتم بدھ خدا کے قائل اور اس کے رنگ میں رنگین تھے۔ اور دوسروں کو بھی اسی رنگ میں رنگین کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔

خدا تک پہنچنے کے مختلف مراحل

پھر حضرت گوتم بدھ کی تعلیم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے خدا تک پہنچنے کے مختلف مراحل کا بھی ذکر کیا۔ ابتدائی دو مراحل وہ ہیں جن میں انسان شکوک و شبہات کے چکر میں سے نکلنے کے لئے بار بار اپنے اوپر فنا وارد کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں اسے ایک نئی زندگی ملتی ہے اسی زندگی میں بار بار مرنے اور جینے کا یہ سلسلہ چلا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ انسان کے تمام شکوک و شبہات دور ہو جاتے ہیں۔ اور اسے لقائے الٰہی نصیب ہو جاتا ہے۔ لقائے الٰہی نصیب ہو جانے کے بعد شکوک و شبہات کا وجود باقی نہیں رہتا۔ اس لئے بار بار اپنے اوپر فنا وارد کرنے اور بار بار جینے کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ آپ کی وفات کے بعد چند سو سال کے اندر اندر بدھ مت پر برہمن ازم غالب آگیا۔ اس لئے آپ کی تعلیم کے اس حصہ کو اور ہی معنے پہنا کر اسے آواگون یعنے ایک دفعہ مرنے کے بعد مختلف جونوں میں بار بار جنم لینے کے عقیدے سے ہمکنار کر دیا گیا۔ ورنہ حقیقت یہ ہے۔ کہ انہوں نے اسی زندگی کے دوران مختلف حالتوں میں سے گزرنے کو پیدائش اور موت کے چکر سے تشبیہ دی تھی جسے پورے طور پر سمجھا نہیں گیا۔ (باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے

"کیا یہ سچ نہیں کہ انسان اس چند روزہ دنیا میں آکر بوجہ اس کے کہ خداشناسی کی پُرزور کرنیں اسکے دل پر نہیں پڑتیں ایک خوفناک تاریکی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور خس قدر دنیا اور دنیا کی املاک اور دنیا کی ریاستیں اور حکومتیں اور دولتیں اس کو پیاری معلوم ہوتی ہیں۔ اس قدر عالم معاد کی لذات اور حقیقی خوشحالی کی جستجو اس کو نہیں ہوتی۔ اور اگر کوئی نسخہ دنیا میں ہمیشہ رہنے کا نکلے۔ تو اپنے مونہہ سے اس بات کے کہنے کے لئے تیار ہے کہ میں بہشت اور عالمِ آخرت کی نعمتوں کی خواہش سے باز آیا۔ پس اس کا کیا سبب ہے۔ یہی تو ہے کہ اللہ تعالےٰ کے وجود اور اسکی قدرت اور رحمت اور وعدوں پر حقیقی ایمان نہیں۔ پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے۔ اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے کہ میں مسلمان ہوں۔ اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۶)

اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗ

از مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب خلیل شاھد

انفاق فی سبیل اللہ میں بشاشت

اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے پر بشاشت اور انشراح کفر اور ایمان کے درمیان ایک بہت بڑا امتیاز ہے مومن جب اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو اس کے دل میں ایمان اور یقین کے نور کی وجہ سے اطمینان پایا جاتا ہے۔ اسے معرفت میں ایسا مقام حاصل ہوتا ہے کہ جو بھی وہ خرچ کرتا ہے . . . .

. . . .

. . . .

. . . . . . کہ جو بھی وہ خرچ کرتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ وہی مال ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے مجھے عطا فرمایا تھا۔

اس کے بالمقابل کافر کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی نعمت کی قدر کرنے اور اس کا شکر بجالانے کی بجائے کہتا ہے . . . .

. . . .

. . . .

"مجھے اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ کیا خدا تعالےٰ میرے چندہ کا محتاج ہے؟"

کافروں کے اس رویہ کا نقشہ اللہ تعالےٰ نے ان آیات میں کھینچا ہے

"واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین اٰمنوا انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ"

(یٰس ع۳)

یعنی جب کفار کو کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تم کو جو رزق دیا ہے اس میں سے ایک حصہ خرچ کرو تو ان میں سے ناشکر گذار لوگ مومنوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے شخص کو کھانا کھلائیں کہ اگر اللہ تعالےٰ چاہتا تو خود ہی اس کے لئے رزق کے سامان کر دیتا"

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انفاق کے ذرائع بیان کر کے ہمارے ہی لئے انعام اور ترقی کے حصول کے رستے کھولے ہیں۔ ایک انسان یقین اور معرفت کے دروازہ میں اس وقت تک داخل ہی نہیں ہو سکتا جب تک وہ انشراح قلب اور بشاشت ایمانی کے ساتھ اپنے مال اللہ تعالےٰ کی راہ میں بے دریغ نہیں بہا دیتا۔

پس اللہ تعالےٰ کو ہماری قربانی یا ہمارے مال کی ہرگز ضرورت نہیں۔ ہاں ہم ضرور اسبات کے محتاج ہیں کہ ایسے رنگ میں خدا تعالےٰ کی راہ میں اپنے محبوب مال کو خرچ کریں کہ اس مال کو در حقیقت خدا تعالےٰ کا ہی سمجھ لیں۔ اور کوشش کر کے اپنے قلوب کو اس یقین سے معمور کریں کہ اللہ تعالےٰ کا ہماری قربانی کو قبول کرنا ہی ہمارے اس مال کا حقیقی مصرف تھا۔

یہ وہ مقام ہے جب کہ اللہ تعالےٰ خود انسان کی حاجات کا متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے اپنی رحمت اور برکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- ؎

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمانست ایں بہر حالت شود پیدا

یعنی اے بھائی یہ نصرت دین کا اجر تو تجھے مفت میں دیا جا رہا ہے ورنہ دین کی ترقی کے لئے خدا تعالےٰ کے وعدے بہر حال پورے ہو کر رہیں گے۔ نیز فرماتے ہیں:-

ز بذل مال در راہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

یعنی اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے ہرگز کوئی شخص غریب نہیں ہوتا۔ خود انسان کے اندر اگر ہمت پیدا ہو جائے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنی طرف سے خود بندے کا مددگار ہو جاتا ہے

مسجد جرمنی

اس وقت ضرورت ہے ایسے مخلصین کی جو اپنی اور اپنے مرحوم لواحقین کی طرف سے مبلغ ۱۵۰/- روپے فی کس ادا کر کے مسجد جرمنی کی تعمیر میں حصہ لیں۔ ایسے دوستوں کا نام مسجد کی عمارت میں کندہ کئے جائیں گے تا کہ آئندہ آنے والی نسلیں ہمیشہ ان کے لئے دعا گو رہیں۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

"فضلِ عمر کی چشم حقائق طراز"

اختر گوہند پوری:-

ذرّوں کو دیکھا ماہ درخشاں بنا دیا
کانٹوں کو رنگ دے کے گلستاں بنا دیا

انسان کے ضمیر کو بخشی وہ روشنی
خوابیدہ زندگی کا نگہباں بنا دیا

اپنے خلوصِ فکر کو تقدیسِ فکر سے
رودادِ کائنات کا عنواں بنا دیا

فضلِ عمر کی چشم حقائق طراز نے
ہستی کی مشکلات کو آساں بنا دیا

فیضِ قدم سے برگِ فسردہ نصیب کو
وجہِ وقارِ فصلِ بہاراں بنا دیا

روحانیت کی تاب و تواں دے کے آپ نے
ہم کو حریفِ گردشِ دوراں بنا دیا

ربوہ کے ریگ زار میں تارے بچھا دئے
پتھر کو غیرتِ مہِ تاباں بنا دیا

کہتے ہیں جس کو پسرِ مسیحِ جہاں نواز
اختر اسی نے ہم کو مسلماں بنا دیا

شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کیلئے دُعا کی درخواست

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس — ربوہ

مکرم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ ایک مخلص احمدی ہیں۔ سلسلہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے والہانہ عقیدت رکھتے ہیں اور سلسلہ کے لئے مالی قربانی کرنے سے کبھی دریغ نہیں کرتے تبلیغ کا بے حد جوش رکھتے ہیں۔ ان کے اخلاص کا اثر ان کی اولاد میں بھی نمایاں طور پر پایا جاتا ہے کوئٹہ میں ان کے دونوں بیٹے شیخ محمد اقبال صاحب اور شیخ محمد حنیف صاحب جماعت کے مخلص ترین افراد میں شمار کئے جاتے ہیں۔ شیخ محمد اقبال صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ ایکسرے اور ایک صدری امراض کے ماہر ڈاکٹر کے معائنہ کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کے والد صاحب کے پھیپھڑے میں دو داغ ہیں۔ جو پرانی بیماری کا نتیجہ ہیں۔ اور اس کی وجہ مرض ذیابیطس کا درست علاج کا نہ ہونا قرار دی گئی ہے۔ علاج جاری ہے احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد۔ میاں نور محمد صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ انکی صحت اور درازئ عمر کے لئے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ غالباً ۱۹۰۰ء میں پہلے بذریعہ خط موضع بھڈیار ضلع امرتسر سے حضور کی بیعت کی۔ اور اس کے چند ماہ بعد خود اپنے بھائیوں کے ساتھ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور حاضر ہو کر دستی بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا تھا۔

خاکسار محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون احمدیہ مشن

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو مخاطب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو۔

تحریک عطایا تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احباب کو معلوم ہے کہ فضل عمر ہسپتال کی عمارت کی تعمیر ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء سے شروع ہے اور خاکسار اس سے قبل کئی بار اخبار الفضل میں تحریک کر چکا ہے کہ دوست ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ میری اس تحریک پر جہاں بہت سے احباب نے دل کھول کر حصہ لیا ہے وہاں کافی دوست ایسے ہیں جن کی توجہ اس کارِ خیر کی طرف ابھی تک نہیں ہوئی۔

ربوہ میں ایک بہت اچھے ہسپتال کی اہمیت تو دوستوں پر واضح ہے جس کی طرف ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ایک خواب (جو میری تحریک کے ساتھ اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکی ہے) بھی اشارہ کرتی ہے۔ امید ہے کہ دوست ہسپتال کی اس اہمیت کے پیش نظر اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے اور جلد سے جلد عطایا ہسپتال کی امانت "ہاسپٹل فنڈ" صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں گے۔

میں نے اپنے ایک شروع کے اعلان میں تحریر کیا تھا کہ معطی حضرات کے نام شائع کئے جائیں گے۔ سو اب اس سلسلہ میں دوسری فہرست شائع کی جا رہی ہے ہسپتال کی تعمیر مکمل ہونے پر انشاء اللہ تعالیٰ حسب اعلان سابق وہ دوست جن کے عطایا -/۱۰۰ روپیہ سے زائد ہوں گے ان کا نام ہسپتال کے سامنے کندہ کرایا جائے گا۔ اسی طرح جو دوست ایک پورے کمرے یا اس سے زائد کی رقم عطا فرمائیں گے اس کمرہ پر ان کا نام کندہ کروایا جائے گا۔

نوٹ:۔ ایک دوست کی طرف سے یہ تحریک ہوئی تھی کہ ہسپتال کے سامنے یکصد روپیہ سے زائد عطایا ادا کرنے والوں کا نام کندہ کرانے کی جو شرط رکھی گئی ہے اس کو کم کر کے -/۵۰ روپے کر دیا جائے۔ لہٰذا ایسے دوستوں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ پچاس روپے یا اس سے زائد عطایا دینے والوں کے نام بھی اس میں شامل کر دئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہسپتال کے دو بلاک قریباً مکمل ہو چکے ہیں صرف آخری تکمیل کے کچھ کام رہتے ہیں جن پر اندازہ خرچ پندرہ سے بیس ہزار روپیہ تک ہے۔ مگر رقم نہ ہونے کی وجہ سے یہ کام مکمل نہیں ہو رہا اور ہم نئے ہسپتال میں کام شروع نہیں کر سکتے۔ لہٰذا دوستوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس کارِ خیر کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ خصوصاً زمیندار دوست۔ کیونکہ آجکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو فصل کی آمد آ رہی ہو گی۔ والسلام

نمبر شمار	نام معطی	رقم
(۱)	محترمہ سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۱۶-۰-۰
(۲)	محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۵-۰-۰
(۳)	محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۱۰-۰-۰
(۴)	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری شاہنواز صاحب لاہور	۱۰-۰-۰
(۵)	محترمہ بیگم صاحبہ شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم لاہور	۵-۰-۰
(۶)	محترمہ انجمن آرا بیگم صاحبہ گھوڑا گلی	۱۰-۰-۰
(۷)	محترمہ خورشید اسمٰعیل صاحبہ لاہور	۱۰-۰-۰
(۸)	محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کاٹھی کراچی	۱۰-۰-۰
(۹)	محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر غلام حیدر صاحب لاہور	۵-۰-۰
(۱۰)	محترمہ سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۵-۰-۰
(۱۱)	محترمہ بیگم صاحبہ ملک محمد حسین صاحب خانصاحب ون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر جہلم	۱۰-۰-۰
(۱۲)	محترمہ بیگم صاحبہ قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے کراچی	۱۰-۰-۰
(۱۳)	محترمہ حبیبہ خانم صاحبہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۵-۰-۰
(۱۴)	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری غلام اللہ صاحب لاہور	۵-۰-۰
(۱۵)	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی	۵-۰-۰
(۱۶)	محترمہ والدہ صاحبہ ابو الحسن صاحب پشاور	۵-۰-۰
(۱۷)	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب بیرسٹر سیالکوٹ	۲۰-۰-۰
(۱۸)	محترمہ بیگم صاحبہ خلیفہ تقی الدین احمد صاحب	۱۰-۰-۰
(۱۹)	محترمہ زینب حسن صاحبہ۔ ڈھاکہ	۲۰-۰-۰
(۲۰)	محترمہ بیگم صاحبہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد	۲۰-۰-۰
(۲۱)	محترمہ بیگم صاحبہ نواب عبد اللہ خانصاحب۔ لاہور	۱۰-۰-۰
(۲۲)	محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ ربوہ	۵-۰-۰
(۲۳)	محترمہ بیگم صاحبہ ضیاء اللہ صاحب۔ لاہور	۱۰-۰-۰
(۲۴)	محترمہ بیگم صاحبہ فیض اللہ صاحب۔ لاہور	۵-۰-۰
(۲۵)	مکرم شیخ محمد رفیع صاحب۔ سرگودھا	۲۵-۰-۰
(۲۶)	مکرم حاکم علی صاحب سیکرٹری مال از جماعت اوکاڑہ	۳۹-۴-۰
(۲۷)	مکرم ظہور احمد صاحب ناصر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تھلہ کھتیاں ضلع گوجرانوالہ	۲۱-۰-۰
(۲۸)	مکرم کیپٹن وہاب الدین صاحب۔ ربوہ	۲۵-۰-۰
(۲۹)	مکرم سردار میجر ممتاز احمد صاحب واہ چھاؤنی	۴۰-۰-۰
(۳۰)	مکرم عزیز الدین صاحب لنڈن	۲۵-۰-۰
(۳۱)	مکرم کے عمر امجد صاحب کراچی	۲۵-۰-۰
(۳۲)	مکرم محمد یوسف صاحب وزعماء برج ورکس عبد الحکیم	۱۹-۵-۰
(۳۳)	مکرم پائلٹ آفیسر عبد الماجد صاحب رسالپور چھاؤنی	۳۰-۰-۰
(۳۴)	مکرم محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال چھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ	۲۰
(۳۵)	محترمہ ہمشیرہ صاحبہ شیخ محمد عبد اللہ صاحب باگورا ورکس وزیر آباد	۲۰-۰-۰
(۳۶)	جماعت احمدیہ کویت بذریعہ وکالت مال تحریک جدید	۵۰-۰-۰
(۳۷)	مکرم محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت راولپنڈی	۱۶-۱۴-۰
(۳۸)	مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب سورو ضلع نواب شاہ	۳۰-۰-۰
(۳۹)	مکرم چوہدری غلام نبی صاحب گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ	۲۵-۰-۰
(۴۰)	مکرم چوہدری عبد اللہ خانصاحب 〃 〃	۲۵-۰-۰
(۴۱)	مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب 〃 〃	۲۵-۰-۰
(۴۲)	مکرم چوہدری علاء الدین صاحب 〃 〃	۲۵-۰-۰
(۴۳)	مکرم فضل الرحمٰن صاحب و محمد اقبال صاحب پراچگان سرگودھا	۴۰-۰-۰
(۴۴)	محترمہ والدہ صاحبہ رفیق احمد صاحب	۲۵-۰-۰
(۴۵)	محترمہ امۃ العزیز صاحبہ۔ رفیق احمد صاحب۔ نفیس احمد صاحب۔ نسیم احمد صاحب و شاہد صاحب	۲۵-۰-۰
(۴۶)	مکرم ملک امام الدین صاحب۔ و منشی اللہ رکھا صاحب سمبڑیال	۲۰-۰-۰
(۴۷)	مکرم ملک کرم الٰہی صاحب۔ کوئٹہ	۲۰-۰-۰
(۴۸)	مکرم کریم بخش صاحب ڈار کوئٹہ	۲۰-۰-۰
(۴۹)	مکرم ڈاکٹر نورانی صاحب 〃	۱۶-۰
(۵۰)	مکرم محمد ابراہیم صاحب ڈار 〃	۲۰-۰-۰
(۵۱)	مکرم میر عبید اللہ صاحب 〃	۲۰-۰-۰
(۵۲)	میجر ایچ۔ اے کلیم صاحب راولپنڈی	۲۰-۰-۰
(۵۳)	جماعت احمدیہ خوشاب بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ	۱۱-۶-۰
(۵۴)	مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب 〃 〃 〃	۵-۰-۰
(۵۵)	جماعت احمدیہ چک 99/D-B 〃 〃 〃	۲۱-۸-۰
(۵۶)	محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک خدا بخش صاحب جوہر آباد	۱۰-۰-۰
(۵۷)	مکرم چوہدری رشید احمد صاحب و سعید احمد صاحب خوشاب	۵-۰-۰
(۵۸)	مکرم ڈاکٹر مہر محمد صاحب قریشی راولپنڈی	۲۰-۰-۰
(۵۹)	مکرم چوہدری منظور احمد صاحب بولان ریڈیو راولپنڈی	۲۰-۰-۰
(۶۰)	مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب 〃	۲۵-۰-۰
(۶۱)	مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب 〃	۲۵-۰-۰
(۶۲)	مکرم عطاء اللہ ظہور احمد صاحب 〃	۲۰-۰-۰
(۶۳)	مکرم خواجہ نجم الدین صاحب واہ چھاؤنی	۲۰-۰-۰
(۶۴)	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب 〃	۲۰-۰-۰

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

نقد و نظر

(۱) حیات قدسی (حصہ پنجم) مشتمل بر سوانح حیات مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ طابع و ناشر حکیم محمد لطیف شاہد ۱۴ ابین بازار گوالمنڈی لاہور۔ قیمت اڑھائی روپیہ۔ صفحات معہ ٹائیٹل ۱۷۸۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ ناشر سے مل سکتی ہے۔

یہ کتاب دراصل مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی خود نوشتہ سوانح عمری ہے جس میں موصوف نے اپنی زندگی کے چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات بیان کئے ہیں۔ جو زیادہ تر دعا کی تاثیر پر مشتمل ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حصہ چہارم کے متعلق اپنی رائے حسب ذیل الفاظ میں ظاہر کر چکے ہیں جس کا اطلاق حصہ پنجم پر بھی ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہے۔

"یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بہت مفید اور روحانی اور دینی تربیت کے لحاظ سے بے حد فائدہ مند ہے۔ خشک منطقی اور فلسفیانہ دلائل کی نسبت جو تاثیر خدا نے روحانی لوگوں کے اقوال اور واقعات زندگی اور مکاشفات میں رکھی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ حضرت مولوی راجیکی صاحب کی یہ تصنیف بھی اسی ذیل میں آتی ہے۔ مخلصین جماعت کو چاہیئے کہ اس کتاب کو نہ صرف خود پڑھ کر فائدہ اٹھائیں بلکہ دوسرے لوگوں میں بھی اس کی زیادہ سے زیادہ تحریک کریں روح کو جلا دینے کے لئے ایسا لٹریچر نہایت درجہ مفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کے علاوہ اس مفید سلسلہ کو شائع کرنے والوں کو بھی جزائے خیر دے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین"

کتاب کی افادیت ان الفاظ سے واضح ہے۔ چاہیئے کہ احمدی دوست خود بھی اس کا مطالعہ کریں اور اپنے احباب کو بھی مطالعہ کرائیں۔ اس سے احمدیت کی خصوصیات پر پوری پوری روشنی پڑتی ہے۔

(۲) "تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" مرتبہ مولانا برکات احمد صاحب بی۔ اے قادیان راجیکی

یہ کتاب صفحہ ۴٦ درسی سائز۔ دس الباب اور "حرف آخر" پر مشتمل ہے۔ پہلا باب تمہید کے طور پر ہے۔ باب دوم میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تبلیغ کے متعلق بعض ہدایات اور اقوال درج ہیں۔ باب سوئم میں احمدیوں کی تبلیغی جدوجہد پر مختلف اکابر مسلمانوں کے اعترافات دیئے گئے ہیں۔ باب چہارم جماعت احمدیہ کی مالی قربانیوں پر ہے اور باب پنجم میں احمدیوں کے تبلیغی مشنوں کی فہرست اور مختصر حال درج کیا گیا ہے۔ باب ششم میں ہندوستانی اور دیگر غیر اسلامی ممالک کی زبانوں میں احمدیہ لٹریچر کی اشاعت کا مختصر تذکرہ ہے۔ باب ہفتم میں مختلف ممالک میں مساجد تعمیر کرنے اور باب ہشتم میں مدارس جو جماعت احمدیہ نے مختلف ممالک میں قائم کئے ہیں۔ ان کا ذکر ہے۔ باب نہم میں ہندوستان میں تبلیغی جدوجہد کا جائزہ اور باب دہم میں احمدیوں کے عقائد کا بیان ہے۔ الغرض دریا کو کوزہ میں بھرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتابچہ سے دوسروں پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ مولانا عبدالماجد دریا بادی بھی اس کے ذریعے جماعت احمدیہ کی سرگرمیٔ عمل سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور انہوں نے صدق جدید میں اپنے خاص انداز میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔

لکھائی چھپائی کاغذ اور ٹائیٹل دیدہ زیب مرتب سے مل سکتی ہے۔ شروع میں حرف اول صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کا [illegible]

نابینا بچوں کے لئے تعلیم کا موقعہ

تعلیمی کورس سات سال چھٹی تک تعلیم۔ مضامین اردو انگریزی۔ حساب۔ جنرل نالج۔ روزمرہ سائنس۔ قرآن مجید و دینیات۔ نیز دستکاریاں۔ کرسی بانی۔ ٹوکری سازی۔ چک سازی۔ ٹاٹ بانی۔ چارپائی بننا۔ فیس ندارد۔ روٹی کپڑا۔ رہائش و سامان تعلیم مفت۔ شرائط عمر آٹھ تا اٹھارہ سال۔ ضرورت مند اپنی درخواستیں معرفت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت تعلیم میں ارسال کریں۔

ناظر تعلیم۔ ربوہ

اخبار نوائے پاکستان کا ایک تازہ افترا

(از مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

نوائے پاکستان لاہور کی پرانی عادت ہے کہ اسے افترا پردازیوں اور بہتان طرازیوں سے ذرا عار نہیں۔ اپنی ۲۴ جولائی کی اشاعت میں وہ ایک تازہ افترا گھڑتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"ضلع سیالکوٹ کی مرزائی جماعت میں زبردست انتشار پیدا ہو گیا۔ وہ دو حصوں میں منقسم ہو گئی۔"

یہ اخبار مذکور کا سراسر افترا ہے۔ اس میں ذرہ بھر صداقت نہیں ہے۔ جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ بفضلہ تعالیٰ پوری طرح متحد اور متفق ہیں اور کانہم بنیان مرصوص کی مصداق ہیں۔ نہایت اطمینان سے خدمت دین بجا لا رہی ہیں ضلع بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً ایک سو انجمنیں ہیں اور سب کی سب مرکزی نظام کے ماتحت ہیں اور پورے طور پر اپنے پیارے امام حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں کام کر رہی ہیں۔ نوائے پاکستان جس رخنہ کو یہاں دیکھنے کا متمنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) داخلہ سٹیشن ماسٹر گروپ

۱۷۵ خالی اسامیاں۔ والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ۔ عرصہ ٹریننگ ۹ ماہ از ۱٦-۹-۵۷ مستحقین کو ۵۰ روپے ماہوار الاؤنس گذارہ۔ سگنیلر مقرر ہونے پر تنخواہ ۴۸-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ بطور اے۔ ایس۔ ایم ترقی ہونے پر سکیل ۷۵-۱۵۰ شرائط:۔ پاکستانی میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج عمر ۱-۹-۵۷ کو ۱۸ تا ۲۴ قبائلی علاقہ۔ نیز آزاد کشمیر والے امیدواران نیز ریلوے ملازمین کے لڑکوں کے لئے خاص مراعات درخواستیں ۲۴-۸-۵۷ تک بنام نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ ہر بڑے اسٹیشن سے مل سکتی ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۱-۸-۵۷)

(۲) سروے آف پاکستان

امتحان مقابلہ اکتوبر ۵۷ء بطور سب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اپر سبارڈی نیٹ سروس (نان گزٹڈ) سروے آف پاکستان تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲/۲۵-۳۵۰ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ ریاضی والا یا سینئر کیمبرج یا انجینئرنگ اپر سبارڈی نیٹ سرٹیفیکیٹ عمر ۱-۱۰-۵۷ کو ۱۸ تا ۲۳۔ قواعد و شرائط ملازمت مجوزہ فارم درخواست کے لئے دو روپے کا منی آرڈر اور درخواستیں ۳۱-۸-۵۷ تک بنام سرویئر جنرل آف پاکستان پریذیڈنٹ ہاؤس کمپاؤنڈ وکٹوریہ روڈ کراچی (پاکستان ٹائمز ۲-۸-۵۷)

(۳) پاکستان نیوی کمیشن

کیڈٹس کا امتحان داخلہ ستمبر ۵۷ء امتحان مقابلہ ۳-۹-۵۷ سے انگلش۔ سائنس ریاضی و جنرل نالج میں۔ شرائط:۔ پاکستانی میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمبرج عمر ۱-۹-۵۷ کو ۱٦ تا ۱۸½ فارم درخواست و تفصیلات کے لئے کسی نیول ریکروٹنگ افسر نیول ہیڈ کوارٹرز کوئنز روڈ کراچی یا ۳۰ ڈیوس روڈ لاہور یا ۵۲ مال روڈ پشاور یا ۳۴ اے پشاور روڈ راولپنڈی کو لکھیں۔ درخواستیں ۳۱-۸-۵۷ تک بنام سرویئر جنرل آف پاکستان پریذیڈنٹ ہاؤس کمپاؤنڈ وکٹوریہ روڈ کراچی۔ (پاکستان ٹائمز ۲-۸-۵۷)

(۴) توسیع تاریخ درخواست

۳-۹-۵۷ کو شروع ہونے والے بی۔ اے اور بی۔ ایس۔ سی اسپیشل سپلیمنٹری امتحان کے لئے درخواستیں بغیر لیٹ فیس ۱۵-۸-۵۷ تک اور لیٹ فیس کے ساتھ ۳۰-۸-۵۷ تک دی جا سکتی ہیں۔ (پاکستان ٹائمز ۳-۸-۵۷)

گوتم بدھ پر ناستک ہونے کا الزام (بقیہ صفحہ ۳)

بہر حال جہاں انہوں نے خدا تک پہنچنے کے ان مراحل کا ذکر کیا ہے۔ وہاں قطع نظر اس سے کہ بعد میں ان مراحل کو کچھ اور ہی معنے پہنا دیئے گئے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ وہ خدا کے قائل ضرور تھے اور انہوں نے ان لوگوں کو جو اُن پر ابتداءً ایمان لائے تھے۔ خدا سے ملا دیا تھا۔ اور ان کے طفیل انہیں وصال الٰہی نصیب ہو گیا تھا۔ چنانچہ بدھ مذہب کی کتب کے جن تین سلسلوں کا مجموعی "پٹکا" کے زیر عنوان ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ ان میں سے پہلا سلسلہ کتب یعنی "وِنائے" جو کتابوں پر مشتمل ہے اُن میں سے ایک "مہاوگا" (Mahavagga) کے نام سے موسوم ہے اس میں جہاں اس امر کا ذکر آتا ہے کہ جب حضرت گوتم بدھ نے اپنے پہلے ساٹھ مریدوں کی اچھی طرح تربیت کر لی اور ان کے نفوس کا پوری طرح تزکیہ ہو گیا تو انہوں نے ان مریدوں کو ہدایت کی کہ وہ خدا کی وسیع زمین میں پھیل جائیں اور جو تعلیم انہیں دی گئی ہے اس کا پرچار کریں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ حضرت گوتم بدھ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"دیکھو! اب تم (شکوک و شبہات کے) دریا کو عبور کر کے امن کے ساحل پر پہنچ گئے ہو اور تمہارے لئے اُس ہستی کے ساتھ اتحاد کے باعث جو تغیر و تبدل سے مبرّا ہے (اسی زندگی میں) بار بار مرنے اور جینے کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اس لئے اُٹھو اور ملک ملک نکل جاؤ اور جو لوگ اس تعلیم سے بے بہرہ ہیں انہیں اس سے آگاہ کرو"

The Life of the Buddha P. 182

یہاں یہ امر خاص طور پر توجہ اور غور کے لائق ہے۔ کہ حضرت گوتم بدھ نے امن کے ساحل پر پہنچنے کا باعث اس ہستی کے ساتھ وصال کو قرار دیا ہے جو الآن کما کان ہے یعنی ہر قسم کے تغیر و تبدل سے مبرّا ہے ایسی ہستی ایک ہی ہے اور وہ ہے خداوند تعالیٰ کی ذات جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ ہر چیز کے لئے فنا اور تغیر ہے۔ سوائے اس ایک ہستی کے جو حیّ لا یموت ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت گوتم بدھ خدا کی ہستی کے قائل تھے اور اس کے الآن کما کان اور حیّ لا یموت ہونے پر پورا ایمان رکھتے تھے اور ان کا یہ ایمان اس قدر کامل تھا کہ ان کے سچے اور مخلص پیروؤں کو بھی ان کے طفیل اس حیّ لا یموت خدا کی معرفت اور اس کا وصال نصیب ہو گیا تھا۔ حتیٰ کہ جب آپ کے ایک مرید اساجی (Assaji) نے سری پتّا (Sariputta) نامی برہمن کو تبلیغ کی اور اسے حضرت گوتم بدھ کی تعلیم سے آگاہ کیا تو روحانی مسرت سے سرشار ہو کر وہ بھی پکار اٹھا

"بلاشبہ ایک ہی ہستی ہے جو تغیر و تبدل سے پاک ہے جو غیر مجسم ہونے کے لحاظ سے غیر متحرک ہے اور جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی"

(The Life of The Buddha by Adama Beeki P. 186)

کونشن اور ری پبلیکن پارٹی

لاہور ۷ر اگست۔ ری پبلیکن پارٹی کے جنرل سیکرٹری اور صوبائی وزیر مواصلات سید عابد حسین نے کل کراچی سے لاہور واپس پہنچ کر بتایا ہے کہ کراچی میں ری پبلیکن لیڈروں نے بعض ایسے امور پر بات چیت کی ہے جن کا مرکزی کونشن پارٹی کے کام پر براہ راست اثر پڑ سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس بات چیت میں قطعی فیصلے بھی کئے گئے ہیں جن کے بارے میں عنقریب وزیر اعظم سہروردی کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔

سید عابد حسین نے ان فیصلوں کی وضاحت نہیں کی اور اور اس ضمن میں اخبارات میں شائع ہونے والی اطلاعات کو قبل از وقت قرار دیا۔

آپ نے مزید کہا کہ یہ بات چیت اور فیصلے معمول کے مطابق اور قدرتی ہیں اور کونشن میں کام کرنے والی ہر پارٹی وقتاً فوقتاً اپنے طور پر سیاسی صورت حال اور متعلقہ امور کا جائزہ لیتی رہتی ہے۔

آپ نے دعویٰ کیا کہ صوبائی اسمبلی میں ری پبلیکن پارٹی کی پوزیشن اب پہلے سے بہت زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔

بخشی حکومت کے خلاف ناراضگی

سری نگر ۶ر اگست۔ مقبوضہ کشمیر میں جن مخالف پارٹیوں کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے انہوں نے بخشی حکومت کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے تمام کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بخشی حکومت کو شکست دینے کے لئے اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھیں۔

مسٹر دولتانہ لاہور پہنچ گئے

لاہور ۷ر اگست۔ مسلم لیگی قائد میاں ممتاز دولتانہ سوات اور ایبٹ آباد میں تقریباً تین مہینے آرام کرنے کے بعد کل صبح لاہور پہنچ گئے۔ آپ کی طبیعت ابھی تک علیل ہے اسلئے آپ کراچی کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

مسلم لیگ کے ایک اور قائد راجہ غضنفر علی خان بھی کراچی سے بذریعہ تیزگام کل دوپہر لاہور پہنچ گئے۔ آپ چند ماہ قبل بغرض علاج لندن گئے تھے۔

امریکہ میں انفلوئنزا کے ٹیکہ کی تیاری

نیویارک ۶ر اگست امریکہ میں ادویہ سازی کے تمام کارخانے آج کل بڑی تیزی سے انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ کی تیاری میں مصروف ہیں امریکی محکمہ صحت کی اطلاع کے مطابق اگلے ماہ کے آخر تک امریکہ میں انفلوئنزا کے ایک کروڑ ٹیکے تیار ہو جائیں گے اور اس سال کے آخر تک مزید پچاس ہزار ٹیکوں کے تیار ہونے کی توقع ہے امریکہ کے مغربی ساحل پر دس ہزار چینی باشندے انفلوئنزا کا شکار ہو چکے ہیں لیکن کسی موت کی اطلاع نہیں ملی

لیڈر بقیہ صفحہ (۲)

چھپا نہیں سکتے ساری دنیا ان کو دیکھ رہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ خود آپ کو بھی ان کا اعتراف کرنا پڑا ہے۔ لیکن چند مہمل اشاروں سے آپ جماعت احمدیہ کی مساعی کے سامنے اپنی بے حسی اور جمود اور اس ضمن میں کچھ نہ کرنے کی حقیقت کو دنیا کی نظروں سے چھپا نہیں سکتے۔ اور نہ عام مسلمانوں کو جماعت احمدیہ سے بدظن کر سکتے ہیں۔ اسلئے آپ کو چاہیئے تھا کہ بجائے اہل علم حضرات کو اس امر پر اکسانے کے کہ وہ جماعت احمدیہ کو "ذہنی گمراہی" سے بچانے کی طرف اپنی تمام تر توجہ مبذول کریں۔ آپ کو انہیں یہ تلقین کرنی چاہیئے تھی کہ جماعت احمدیہ کی "فعالیت" سے سبق حاصل کریں۔ کاش آپ بھی بعض منصف مزاج مسلمان اکابر کی طرح اپنے جماعتی تعصب سے بالا ہوتے اور مثلاً رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم کے ساتھ ہم آواز ہو کر مسلمانان عالم کو اس طرح للکارتے۔

"وہ وقت دور نہیں جب کہ اسلام کے اس منظم فرقے کا طرز عمل سوادِ اعظم اسلام کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمت اسلام کی بلند بانگ و در باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہوگا"

(اخبار "ہمدرد" دہلی ۲۶ر ستمبر ۱۹۲۷ء)

آخر میں ہم "دعوت" کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور جماعت احمدیہ کے دل میں جو تبلیغ و اشاعت دین کی تڑپ ہے وہی تڑپ آپ کے اور تمام مسلمانوں کے دلوں میں پیدا ہو جائے آمین۔

مشرقی پاکستان عنقریب غذائی ضروریات میں خود کفیل ہو جائیگا

ڈھاکہ ۷ اگست۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر عطاء الرحمن خان نے کہا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے جب صوبہ اپنی تمام غذائی ضروریات میں خود کفیل ہو جائے گا۔ ڈھاکہ کے قریب دون گنج میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یہ بات کہی کہ صوبہ کی حکومت غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے جو کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تک صوبہ میں دو ہزار نئی نہریں اور بجلی سے چلنے والے چھ سو پمپ نئے لگائے جا چکے ہیں۔ اس طرح امسال دس ہزار ایکڑ رقبہ سیراب کیا جا چکا ہے نیز کیڑوں کو تلف کرنے کی دوائی چھڑکنے کے لئے تین ہوائی جہازوں سے کام لیا جا رہا ہے۔

بھارت میں ہیضے سے ڈیڑھ ہزار اموات

نئی دہلی ۷ اگست بہار کے اضلاع شاہ آباد، گیا، بھاگلپور اور مونگھیر میں ہیضہ زوروں پر ہے۔ اب تک ڈیڑھ ہزار اشخاص ہیضہ میں مبتلا ہو کر انتقال کر چکے ہیں۔

مشرقی پاکستان کے دریاؤں میں طغیانی

تانگیل ۷ اگست۔ مشرقی پاکستان میں دریائے جمنا اور دھلیشوری کی سطح بلند ہو رہی ہے اور دیہات کے کئی کھیت زیر آب آ گئے ہیں۔

مغربی طاقتوں کی تجاویز کو عملی صورت دینے سے جنگ کا خطرہ دور ہو سکتا ہے

تخفیف اسلحہ کی سب کمیٹی کی تجاویز پر ڈلس کا تبصرہ

واشنگٹن۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ تخفیف اسلحہ کے متعلق مغربی طاقتوں نے روس کو جو پیشکش کی ہے۔ وہ امن کے سلسلے میں ایک نمایاں اقدام کی حیثیت رکھتی ہے۔ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ اگر مغربی طاقتوں کی تجاویز کے مطابق ان کو عملی صورت دی جائے تو اس سے ایک بڑی جنگ کے شروع ہونے کا خطرہ دور ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں مغربی طاقتوں نے یورپ کے کوئی سے دو علاقوں کے بحری اور فضائی معائنے کی روس کو پیشکش کی ہے۔

کل لندن میں تخفیف اسلحہ کی کمیٹی میں روس کے نمائندے نے اس تجویز کے سلسلے میں بہت سے سوالات کئے روسی نمائندہ نے ایک اعتراض یہ بھی کیا ہے کہ مغربی طاقتوں نے صرف یورپ کے علاقوں کی پیشکش کیوں کی ہے۔ جبکہ مشرق وسطی میں بھی مختلف جگہوں پر ان کے اڈے موجود ہیں۔

سردار محمد ابراہیم کی طرف سے سہروردی کا شکریہ

مظفر آباد آزاد کشمیر کی حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے اپنے ایک بیان میں وزیر اعظم سہروردی کے دورہ سے واپسی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سردار صاحب نے کہا ہے کہ مسٹر سہروردی نے اپنے دورہ سے کشمیر کے مقصد کو کامیابی سے آگے بڑھایا ہے اور دوسرے ممالک کی حمایت حاصل کرنے میں وہ کامیاب رہے ہیں۔

بخشی غلام محمد کی نیشنل کانفرنس میں پھوٹ

سری نگر۔ ۷ اگست۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد بخشی حکومت کی نیشنل کانفرنس میں اور زیادہ پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اور کانفرنس کے نائب صدر اور پانچ دوسرے ممتاز اراکین نے کانفرنس کی انتظامیہ سے استعفیٰ دیدیا ہے ان تمام اراکین نے اپنے مشترکہ استعفیٰ میں بخشی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ انتظامی امور میں اتفاق رائے سے کام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ یاد رہے کہ آج سے کچھ عرصہ پہلے مسٹر صادق نے بخشی حکومت کے خلاف کئی قسم کی بدعنوانیوں کے الزام عائد کئے تھے۔

تحریک عطایا تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ (بقیہ صفحہ ۵)

نمبر شمار	نام معطی			رقم
(۶۵)	مجلس خدام الاحمدیہ واہ چھاؤنی بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ			۲۸-۰-۰
(۶۶)	مکرم خواجہ عبد القیوم صاحب اوورسیر واہ چھاؤنی			۱۵-۰-۰
(۶۷)	مکرم مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور			۲۵-۰-۰
(۶۸)	جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ			۱۶-۸-۰
(۶۹)	مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ بذریعہ	"	"	۱۵-۰-۰
(۷۰)	جماعت احمدیہ شیخوپورہ	"	"	۳۵-۰-۰
(۷۱)	" " گرمولا ورکاں	"	"	۱۳-۶-۰
(۷۲)	" " قیام پور ضلع گوجرانوالہ	"	"	۱۵-۰-۰
(۷۳)	" " گوجرانوالہ شہر	"	"	۴۱-۹-۰
(۷۴)	" " فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ	"	"	۲۶-۰-۰
(۷۵)	" " تلونڈی موسیٰ خاں	"	"	۱۳-۰-۰
(۷۶)	" " ترگڑی	"	"	۵-۰-۰
(۷۷)	" " تلونڈی کھجور والی	"	"	۱۳-۰-۰
(۷۸)	" " تلونڈی راہوالی	"	"	۶-۱-۰
(۷۹)	" " منڈیالہ وڑائچ	"	"	۷-۰-۰
(۸۰)	" " گکھڑ	"	"	۱۴-۴-۰
(۸۱)	" " مونگ کے	"	"	۷-۰-۰
(۸۲)	" " کلسیاں ضلع شیخوپورہ	"	"	۹-۰-۰
(۸۳)	مکرم میاں غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت بھاکا بھٹیاں			۴۰-۰-۰
(۸۴)	مکرم میاں محمد نذیر صاحب	"	"	۳۰-۰-۰
(۸۵)	جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ			۲۵-۰-۰
(۸۶)	" " دھاریوال چک ۳۳	"	"	۱۳-۸-۰
(۸۷)	" " کجر	"	"	۹-۱۴-۰
(۸۸)	" " پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ	"	"	۹-۱۲-۶
(۸۹)	مکرم چوہدری علم الدین صاحب چک ۴۷ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ			۲۲-۰-۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴